مطبوعات

سقوطِ مشرقی پاکستان | تالیف: جناب صفدر محمود صاحب۔ شائع کردہ: مکتبہ میری لائبریری، لاہور ۲۔
قیمت ۱۰ روپے۔ صفحات ۲۰۵۔

دنیائے اسلام کے لیے بالعموم مگر پاکستان کے مسلمانوں کے لیے بالخصوص سقوطِ مشرقی پاکستان اس صدی کا بہت بڑا المیہ ہے۔ فاضل مصنّف نے اس المیے کے پس منظر کا دقتِ نظر سے جائزہ لے کر یہ بتایا ہے کہ یہ اُفتاد کوئی ایسی آسمانی بجلی نہ تھی جو آناً فاناً چرخِ نیلی فام کے دامن سے نمودار ہو کر ملک کی سالمیت کو برباد کرنے کا باعث بنی ہو بلکہ عرصۂ دراز سے اس ملک کے سیاسی اُفق پر خطرات کے جو بادل منڈلا رہے تھے وہ اس بات کی برابر نشاندہی کر رہے تھے کہ اس ملک کو کوئی بہت بڑا خطرہ پیش آنے والا ہے۔

یہ کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے پہلے باب میں پاکستان کے تاریخی پس منظر سے بحث کی گئی ہے۔ دوسرے باب میں جو ۱۹۴۷ء سے ۱۹۵۴ء کے واقعات پر مشتمل ہے پاکستان کے اندر ہونے والی محلاتی سازشوں سے پردہ اٹھایا گیا ہے۔ چوتھے باب میں علیحدگی کے رجحانات اور وطن دشمن عناصر کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ پانچویں باب میں ایوب خان کے دورِ حکومت اور چھٹے باب میں یحییٰ کے دورِ حکمرانی سے بحث کی گئی ہے۔ آخری باب میں سقوطِ ڈھاکہ کے بعد مشرقی پاکستان پر کیا گزری، کا آنکھوں دیکھا حال بیان کیا گیا ہے۔

فاضل مصنّف کا اندازِ بیان دلکش اور مدلّل ہے اور اُس کے جائزے کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اُس نے سارے واقعات کا ایک مسلمان کے نقطۂ نظر سے تجزیہ کیا ہے۔ پاکستان کے بارے میں اگر اس نقطۂ نظر کو سامنے نہ رکھا جائے تو حالات کے مطالعے میں کبھی حقیقت پسندی اور معروضیت پیدا نہیں ہو سکتی۔ پاکستان اسلام کی بنیاد پر معرضِ وجود میں آیا ہے اور اگر یہ بنیاد ہی نظر انداز کر دی جائے تو عمارت کا جائزہ کسی طرح بھی صحیح نہیں لیا جا سکتا۔

کتابت اور طباعت کا معیار عمدہ ہے۔